سوال

(838) خلع میں مکمل جدائی ہوگی یا وقتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خلع سے بینونہ کبریٰ ثابت ہوتی ہے یا صغریٰ (یعنی کلی جدائی ہوتی ہے کہ اس میں زوجین دوبارہ نہیں مل سکتے یا مل سکتے ہیں)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا اتفاق ہے کہ اس میں بینونہ کبریٰ نہیں ہوتی، بلکہ بینونہ صغریٰ ہوتی ہے (یعنی اگر دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں) اور اختلاف اس میں ہے کہ خلع والی عورت کی عدت کیا ہے؟ کیا ایک حیض جیسے کہ امام احمد رحمہ اللہ کا مذہب ہے، اور یہی صحیح ہے اور دلائل اسی کی تائید کرتے ہیں، یا اس کی عدت بھی تین حیض ہے جیسے کہ جمہور کا مذہب ہے؟ اور علماء کا اتفاق ہے کہ شوہر اثنائے عدت میں اس کی طرف رجوع نہیں کر سکتا۔ کیونکہ بقول بعض کے رجوع نہ کرنے کے لیے ہی شوہر نے مال وصول کیا ہوتا ہے۔

اور کچھ کہتے ہیں کہ رجوع کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ مال جو اس نے وصول کیا ہو واپس کر دے۔ سو اگر ہم کہتے ہیں کہ خلع فسخ ہے تو شوہر کے لیے جائز نہیں ہوگا کہ وہ بیوی کو دوران عدت میں لوٹا سکے، کیونکہ عقد ٹوٹ چکا۔ البتہ یہ ضرور جائز ہے کہ عدت پوری ہونے کے بعد اس سے دوبارہ نکاح کر لے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 591

محدث فتویٰ